جاتا ہے۔ اپنے ملک کی کسی چیز کے ساتھ ان کا کوئی تعلق یا واسطہ نہیں ہے۔

ماہرینِ علم سیاسیات کے مطابق سرکش حزب اقتدار، نااہل اور کمزور حزب اختلاف کی کوکھ سے جنم لیتی ہے۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ حزب اقتدار کی خرمستیاں بھی حزب اختلاف کی وجہ سے ہیں جو سسٹم بچانے کی رٹ لگائے رکھتی ہے۔ بھلے ملک اور عوام بچیں یا نہ ان کی بلا سے۔ حزبِ اختلاف کی خدمت میں بھی غالب کا شعر پیش کیا جاتا تو شاید انھیں اپنی حیثیت اس شعر کے آئینہ میں نظر آ جائے۔

ہے کیا کہ کس کے باندھیے میری بلا ڈرے
کیا جانتا نہیں ہوں تمہاری کمر کو میں

قومی ترقی کے لیے ضمیروں کا مطمئن ہونا، نیت کا درست ہونا، اپنے مؤقف کی صداقت پر لازوال یقین کا ہونا، اپنے وسائل پہ بھروسہ کرنا، دوسروں کے سہارے تلاش نہ کرنا ضروری اور لازمی امر ہے۔ جب کہ ایسی کوئی بات ہمارے ہاں نہیں ہے۔ ہم تو اپنی اندرونی اور بیرونی حکمت عملیوں کے لیے بیرونی طاقتوں کے جن میں امریکہ کے یہودی تھنک ٹینک خاص طور پر قابل (ذکر ہیں) کے محتاج و دست نگر ہیں۔ اپنی خودمختاری کے تحفظ سے بالکل عاری ہیں۔ بیرونی حکمت عملی کے لیے امریکہ سے دوستی اور امریکہ کی محبت ہمارے بنیادی اصول ہیں۔ ان سے کوئی پوچھے کہ امیر اور غریب کی بھی کوئی دوستی ہوتی ہے؟ غریب جتنا بھی خلوص کا مظاہرہ کرے امیر کے کھاتے میں وہ خوشامد کے زمرے میں لکھا جاتا ہے۔

بس ایک خوف ہے امریکہ و اسرائیل کا جو جنرل پرویز اور موجودہ صدر مملکت کے ذریعے اہل وطن کے سروں پر دن رات مسلط کرنے کی مہم جاری ہے کہ امریکہ بڑی طاقت ہے، اگر ان کی نہ مانی گئی تو وہ ہمیں کھا جائے گا۔ ایسے حالات میں بعض جماعتوں کا ایسی حکومت کا اتحادی ہونا سمجھ سے بالاتر ہے اور کہنا پڑتا ہے۔

گلۂ جفاءِ وفا نما جو حرم کو اہلِ حرم سے ہے
کسی بتکدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
25 نومبر 2010ء
جمعرات بعد نماز مغرب
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961

پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یعنی شرع محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

نوح علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ، ابراہیم علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ، موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ، عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ۔ آدم علیہ السلام سے لے کر محبوب کبریا سید الانبیاء خاتم المعصومین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ورسل علیہم السلام کی بعثت ونبوت کا مقصدِ وحید لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ.

انبیاء مقربین، علما عاملین اور اولیاء صالحین کا مقصد اور ذمہ داری لَآ اِلٰہ اِلّا اللہ۔ سب نبیوں کے سردار محبوبِ رب العالمین کی امت، خیر الامم، امتِ وسط شہداء علی الناس کا مقصود ومطلوب اور ذمہ داری امر بالمعروف، نہی عن المنکر، وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہ یعنی لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ.

جب مسلم بچہ پیدا ہوا تو اس کے دائیں کان میں اذان بائیں میں تکبیر کہو یعنی لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ۔ فرمان فیض نشان سید الانس والجان علیہ الصلوٰۃ والسلام الیٰ یوم المیز ان بچہ جب بولنے لگے تو اسے لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ سکھاؤ۔ مرض الموت میں تلقین کرو لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ۔ جس انسان کا پہلا بول لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ ہو گیا اور اس کا آخری کلام لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ ہو گیا، حساب کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔ چاہے اس نے ہزار سال زندگی گزاری ہو۔ وہ بلاحساب جنت میں داخل ہو گا۔ (مفہوم حدیث)

میری زندگی کا مقصد لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ۔ کائنات کی روح لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ۔ جب تک ایک بھی اللہ اللہ کہنے والا دنیا میں موجود ہوگا، دنیا کو باقی رکھا جائے گا۔ یعنی دنیا کے لیے ذریعہ قیام لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ ...... محمد رسول اللہ کا اعلان یعنی مکہ مکرمہ میں غروب شمس کے وقت پہلی آواز لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ یعنی اذان میں کلمہ شہادتین دو دو بار اور آخر میں لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ۔ سورج جدہ سے ہوتے ہوئے مغرب کو رواں دواں رہے گا اور ہر منطقہ، ہر درجہ، زمین، گلوب کے ۳۶۰ درجوں پر موجود محمدی امت کے دیوانے مستانے عین غروب شمس پر چوبیس گھنٹے کے ہر منٹ اور ہر سیکنڈ پر پہلا لَا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ ختم نہ ہوگا کہ دوسرا